اِنَّ الفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۲ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم پنجشنبہ ۱۵ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۸۷

LAHORE CANT

Digitized by Khilafat Library Rabwah

305

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰ بجے رات کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی ابھی معدے کی شکائت رفع نہیں ہوئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالےٰ کو آج نزلہ اور سستی کی شکایت رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی حالت اللہ تعالےٰ کے فضل سے رو بصحت ہے۔ تاہم احباب دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

آج دوپہر کو میاں عبد اللطیف صاحب ابن میاں عبد الرزاق صاحب اور شیخ عبد الرب صاحب ابن جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کے ولیموں کی وسیع پیمانہ پر دعوتیں ہوئیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور بعض بزرگ جناب عرفانی صاحب کے ہاں تشریف لے گئے۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور بعض دوسرے بزرگ میاں عبد اللطیف صاحب کی دعوت میں شریک ہوئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعاؤں سے تیز تر اور کوئی ہتھیار نہیں

"دُشمن بد اندیش صرف عداوت کے سبب ہماری ہر بات اور ہر فعل پر اعتراض کرتا ہے۔ کیونکہ اس کا دل خراب ہے۔ اور جب کسی کا دل خراب ہوتا ہے۔ تو پھر چاروں طرف اندھیرا ہی نظر آتا ہے۔ یہ نادان کہتے ہیں۔ کہ وہ اپنی جگہ پر بیٹھے ہیں۔ اور کچھ کام نہیں کرتے مگر وُہ خیال نہیں کرتے۔ کہ مسیح موعود کے متعلق کہیں یہ نہیں لکھا۔ کہ وہ تلوار پکڑے گا۔ اور نہ یہ لکھا ہے کہ وُہ جنگ کرے گا۔ بلکہ یہی لکھا ہے۔ کہ مسیح کے دم سے کافر مریں گے۔ یعنی وہ اپنی دعا کے ذریعہ سے تمام کام کریگا۔ اگر میں جانتا۔ کہ میرے باہر نکلنے سے اور شہر و ں میں پھرنے سے کچھ فائدہ ہو سکتا ہے۔ تو میں ایک سیکنڈ بھی یہاں نہ بیٹھتا۔ مگر میں جانتا ہوں۔ کہ پھرنے میں سوائے پاؤں تھکانے کے اور کوئی فائدہ نہیں ہے اور یہ سب مقاصد جو ہم حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف دُعا کے ذریعہ سے حاصل ہو سکیں گے۔ دُعا میں بڑی قوتیں ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ ایک دفعہ ایک بادشاہ ایک ملک پر چڑھائی کرنے کے واسطے نکلا۔ راستہ میں ایک فقیر نے اس کے گھوڑے کی باگ پکڑی۔ اور کہا۔ کہ تم آگے مت بڑھو۔ ورنہ میں تمہارے ساتھ لڑائی کرونگا۔ بادشاہ حیران ہوا۔ اور اس سے پوچھا کہ تو ایک بے سروسامان فقیر ہے۔ تو کس طرح میرے ساتھ لڑائی کرے گا۔ فقیر نے جواب دیا۔ کہ میں صبح کی دعاؤں کے ہتھیار سے تمہارے مقابلہ میں جنگ کرونگا۔ بادشاہ نے کہا۔ کہ میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ یہ کہکر وہ واپس چلا گیا۔ غرض دُعا میں خدا تعالےٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے۔ کہ جو کچھ ہوگا۔ دُعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا۔ ہمارا ہتھیار تو دُعا ہی ہے۔ اور اس کے سوا اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں۔ خدا اس کو ظاہر کرکے دکھا دیتا ہے۔ گزشتہ انبیاء کے زمانہ میں بعض مخالفین کو نبیوں کے ذریعہ سے بھی سزا دیجاتی تھی۔ مگر خدا جانتا ہے۔ کہ ہم ضعیف اور کمزور ہیں۔ اس واسطے اس نے ہمارا سب کام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اسلام کے واسطے اب یہی ایک راہ ہے جس کو خشک ملّا اور خشک فلسفی نہیں سمجھ سکتا۔ اگر ہمارے واسطے لڑائی کی راہ کھلی ہوتی۔ تو اس کے لئے تمام سامان بھی مہیا ہو جاتے۔ جب ہماری دعائیں ایک نقطہ پر پہونچ جائیں گی۔ تو جھوٹے خود تباہ ہو جائیں گے۔ نادان دشمن جو سیاہ دل ہے۔ وہ کہتا ہے۔ کہ ان کو سوائے سونے اور کھانے کے اور کچھ کام ہی نہیں۔ مگر ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وُہ ہے جو اس بات کو سمجھے کہ خدا تعالےٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مخلص کی شاندار مالی قربانی پر حضرت امیر المومنین کی خوشنودی

"آپ جیسے مخلصین کا یہی مقام ہے"

مولوی ابو محمد عبد اللہ صاحب کھیوا باجوہ سیالکوٹ جنہوں نے دورِ اول کے پہلے سال میں ۴۰ دوسرے سال میں ۱۰۰ اور تیسرے سال ۲۰۰ بتوفیق الٰہی ادا کئے۔ اب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھتے ہیں۔

ان سالوں میں اخراجات ضروریہ بھی بڑھتے گئے۔ اور بآسانی اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے چلاتا رہا۔ اور قلبی جرأت بھی بڑھاتا رہا۔ پھر دورِ ثانی شروع ہوا۔ اس کی میعاد حضور نے سات سال مقرر فرمائی۔ تو میں نے سوچا کہ میں بہت بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہوں۔ گاہ بگاہ بیمار بھی ہو جاتا ہوں۔ زندگی کا اعتبار نہیں۔ موت کا وقت معلوم نہیں۔ اگر سات سال زندہ نہ رہا۔ تو پھر میں یہ مطالبہ کس طرح پورا کر سکوں گا۔ اس لئے مناسب ہے کہ سات برس کا چندہ تحریک جدید پہلے ہی سال میں ادا کر دوں۔ جس طرح حضور نے اجازت فرمائی تھی۔ چنانچہ حساب کر کے ۲۲۰ کا وعدہ کیا۔ اور ادا کر دیا۔ اب دورِ ثانی کا دوسرا سال شروع ہوا تو میں نے چاہا کہ اب حضور سے مشورہ لوں۔ کہ سات سال کا چندہ تو پہلے سال ہی ادا کر چکا ہوں اب کیا کرنا چاہیئے۔ اس کے بعد جب حضور کا خطبہ پڑھا۔ تو حضور کا مشورہ معلوم ہو گیا پھر خیال آیا کہ ایک اور بھی مفتی ہے جس کا نام قلب ہے۔ اس سے بھی فتوے لینا چاہیئے۔ اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ تیرا امام چاہتا ہے کہ تو پیچھے نہ ہٹو۔ بلکہ آگے بڑھو۔ اور تیرے حقیقی مالک خالق رازق نے تیرے مال و اولاد میں برکت بخشی۔ تیرے سب کام باوجود تیرے کمزور و گناہگار ہونے کے اپنے فضل سے کئے۔ اور اب تک تجھے زندہ بھی رکھا۔ اور توفیق بھی بخشی پس تجھے تو دلیری سے آگے بڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ خود توفیق بخشیگا۔ اس کے دینے سے دیتا ہے۔ اپنے پاس سے کچھ نہیں دیتا۔ اس کے بعد چاہا۔ کہ دینے والے سے بھی پوچھ لوں۔ استخارہ کیا دعا کی۔ تو اس کیطرف سے جواب ملا۔ من ذا الذی یقرض اللہ قرضاً حسناً۔ اب کوئی پہلو مخفی نہ رہا۔ اس لئے عرض کرتا ہوں کہ دورِ ثانی کے دوسرے سال کا چندہ دو سو پچیس روپیہ مقرر کر کے بصد الحاح التماس ہے کہ اس بوڑھے کے واسطے خاص دعا فرمائیں۔ حضور کی دعا میرے لئے بہت ضروری ہے قبول بھی بہت جلد ہوتی ہے۔ میری رُوح کا زائد از چالیس برس حضور سے تعلق ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ان کے متعلق تحریر فرمایا۔

"آپ جیسے مخلصین کا یہی مقام ہے اللہ تعالےٰ خاص فضل کرے"۔

منیجر اراضیات کی ضرورت

اراضیات سندھ میں فوری طور پر ایک ایسے منیجر کی ضرورت ہے۔ جو زمینداره کام سے اچھی طرح واقف ہو۔ اور تجربہ بھی رکھتا ہو۔ ماتحتوں سے کام لینے اور افسروں سے ملنے کی قابلیت رکھتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں معرفت منیجر الفضل بھیجی جائیں۔ عمر۔ تعلیم۔ سابقہ کام کے تجربہ خصوصاً نہری زمینوں پر کام وغیرہ کے متعلق تفصیلی ذکر ہو۔

"الفضل" کے خلاف احرار کا مقدمہ

ملا عنایت اللہ احراری نے "الفضل" کے ایک نوٹ کی بنار پر ایڈیٹر اور پرنٹر الفضل پر زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کی عدالت میں ہتک عزت کا دعوئے دائر کیا ہے۔ جس کی پہلی پیشی ۱۲ دسمبر کو تھی۔ شیخ عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر الفضل بوجہ بیماری حاضر نہ ہوئے۔ ایڈیٹر الفضل سے ایک سو روپیہ کی ضمانت حاضری طلب کی گئی۔ جو داخل کر دی گئی۔ آئندہ تاریخ ۴ جنوری ۱۹۳۹ء مقرر ہوئی ہے۔

جلسہ سالانہ پر مردم شماری کے لئے والنٹیرز کی ضرورت

تجویز ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو مہمان دارالامان میں تشریف لائیں انکو شمار کیا جائے۔ تا مہمانوں کی صحیح تعداد کا علم حاصل ہو۔ اس کام کے انچارج لگانے کے لئے ایک دوست تجویز کر لئے گئے ہیں۔ لیکن انکو بہت سے مستعد مددگاروں کی ضرورت ہوگی لہذا جو احباب بیرونجات سے اس کام میں حصہ لینا چاہیں وہ فوراً خاکسار کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ اور جلسہ کے موقعہ پر یہاں پہونچتے ہی فوراً مجھے اطلاع دیں۔ افسر جلسہ سالانہ

حضرت چودہری صادق علی صاحب مرحوم کی یاد میں

ضلع میانوالی تحصیل عیسٰے خیل و کالاباغ وغیرہ علاقہ کے متعلق واقفیت رکھنے والے احباب کو اچھی طرح معلوم ہے کہ چودہری صادق علی صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار نے احمدیت کے لئے کسقدر عظیم الشان کام کئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کو بلند کرنے کے لئے اس جوانمرد نے اپنی ہر چیز قربان کرتے ہوئے وہ نام پیدا کیا کہ آج انکی وفات پر ان سے واقفیت رکھنے والے لوگ آنسو بہا رہے ہیں جماعت احمدیہ کالاباغ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں مرحوم کے خاندان سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور مرحوم کا جنازہ غائب پڑھا۔ دعا ہے کہ مولےٰ کریم ان کو جنت فردوس میں جگہ دے۔ اور ان کی اولاد اور ہر ایک احمدی کو ان جیسی قربانیاں کرنے کی توفیق دے۔ خاکسار محمود احمد ناصر جنرل سکرٹری

شکریہ احباب

بہت سے احباب کے تار اور خطوط میرے بھائی مولانا شوکت علی صاحب مرحوم کی وفات پر اظہار ہمدردی کے موصول ہوئے ہیں۔ میں ان تمام احباب کی خدمت میں الفضل کے ذریعہ دلی شکریہ اپنی طرف سے اور اپنے خاندان کی طرف سے ادا کرتا ہوں۔ بعض انجمنوں کے تعزیتی ریزولیوشنز بھی ملے ہیں۔ ان انجمنوں کا بھی تہ دل سے شکرگزار ہوں۔ اللہ تعالےٰ ان تمام احباب کو جزائے خیر بخشے۔ جنہوں نے اس عاجز کے ساتھ شرکت غم کا اظہار فرمایا ہے۔ دعاگو ذو الفقار علی خان گوہر

نیشنل لیگ کورز کے متعلق اعلان

بحکم سالار صاحب جیش نیشنل لیگ کورز تمام بیرونی کورز کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ جلسہ سالانہ پر اپنی خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں تو مقامی امیر کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر لسٹیں ارسال کر دیں۔ افسر جیش نیشنل لیگ کورز قادیان

درخواست دُعا۔ فہمیدہ بیگم بنت محمد علی خان صاحب شاہ جہانپوری بمبئی میں بعارضہ مونیہ سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ سید ارتضیٰ علی از بمبئی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ شوال سنہ ۱۳۵۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین الاقوامی امن کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

ہر طرف بدامنی

اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ موجودہ زمانہ میں حقیقی امن مفقود ہے۔ ہمیں کوئی ملک ایسا نظر نہیں آتا۔ جہاں پورے طور پر امن و امان ہو۔ ہر قوم دوسری قوم سے خوف کھا رہی ہے۔ اور اپنی حفاظت کے لئے ہر ممکن تیاری کر رہی ہے۔ بعض ملکوں میں جو لاکھوں۔ کروڑوں جانوں اور روپیہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ وہ تو ظاہر ہی ہے۔ لیکن جن ملکوں میں ہمیں کچھ امن نظر آتا ہے وہ بھی ایسا نہیں۔ کہ وہاں کے باشندے اس پر مطمئن ہوں۔ وہ یہ سمجھ رہے ہیں۔ کہ اگر آج ہم پر کوئی حملہ آور نہیں۔ تو بہت ممکن ہے۔ کہ کل ہماری تہذیب و تمدن کو برباد کر دیا جائے۔ بڑی بڑی حکومتیں ہر قسم کا ساز و سامان رکھتے ہوئے دوسروں کے خوف سے لرزاں ہیں۔ اور سامانِ حرب کی تیاری میں ایک دوسری سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر حکومت یہ بھی اعلان کر رہی ہے۔ کہ وہ امن قائم کرنے کی از حد خواہش رکھتی ہے اور بڑے بڑے مدبر بھی اس امر میں کوشاں ہیں۔ کہ ساری دنیا میں امن قائم کر دیا جائے۔

لیکن باوجود ان اعلانوں۔ اور کوششوں کے کوئی قوم مطمئن نہیں ہے۔ یہ کشمکش گو زیادہ تر سیاسی دنیا میں ہے۔ لیکن اہل مذاہب کے بھی ایک دوسرے سے تعلقات اچھے نہیں ہیں۔ بلکہ آئے دن مذہبی جھگڑے ہو کر جان و مال کا نقصان ہوتا رہتا ہے۔

بین الاقوامی امن کی تعلیم

یہ حالت موجودہ زمانہ کی ہی نہیں۔ بلکہ تاریخ کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ازمنہ ماضیہ میں بھی جنگ و جدال کا بازار گرم رہا۔ سیاسی لڑائیاں بھی ہوئیں۔ اور مذہبی فسادات بھی ہوئے مختلف قوموں نے مختلف زمانوں میں دنیاوی اقتدار حاصل کرنے کے لئے دوسری قوموں پر ظلم بھی کیا۔ اور یہ کہنا بالکل صحیح ہوگا۔ کہ کسی زمانہ میں بھی ساری دنیا کو حقیقی طور پر امن نصیب نہیں ہوا۔ ہو سکتا ہے کہ بعض انبیاء کی تعلیم کی وجہ سے یا بعض اور حالات کے ماتحت کسی خاص ملک یا قوم میں امن ہو گیا ہو لیکن بین الاقوامی امن کبھی قائم نہیں ہوا۔

پس ضرورت تھی۔ کہ وہ قادرِ مطلق ہستی جس نے سب قوموں۔ ملکوں اور انسانوں کو پیدا کیا۔ کوئی ایسی تعلیم بھی دے۔ جس پر عمل کر کے اقوامِ عالم اگر چاہیں۔ تو امن اور صلح سے زندگی بسر کر سکیں۔ چنانچہ پروردگارِ عالم نے اسی عظیم الشان نبی کے ذریعہ جسے اس نے تمام قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ بنی نوع انسان کو ایسی تعلیم دی۔ جس سے تمام دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر قسم کے مذہبی۔ تمدنی۔ اور سیاسی اختلافات کو دور کرنے کے ایسے ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ کہ کوئی غیر متعصب انسان ان کی خوبی کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ میں اس جگہ آپ کی تعلیم کا صرف ایک حصہ جو بعث سے سیاسی جھگڑوں کو دور کر دیتا ہے بیان کرتا ہوں:۔

قوم پرستی

غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان اسباب میں سے جن کی وجہ سے آج دنیا کا امن ہر وقت خطرہ میں ہے ایک قومیت پرستی ہے۔ اس زمانہ میں دنیا کی اکثر قوموں کو صرف اپنی قوم۔ اور اپنے ملک کی بہبودی کا خیال ہے۔ اور وہ محض اپنے ہی لوگوں کے لئے کوشش کرتی ہیں۔ کہ وہ ہر طرح کی خوشحالی حاصل کریں۔ وہ ہر وقت اسی فکر میں ہیں۔ کہ وہ اپنے لوگوں کو کن ذرائع سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچائیں۔ اور اس کوشش میں اس حد تک تجاوز کر جاتی ہیں۔ کہ دوسری اقوام کے مفاد کو بالکل نظر انداز کر دیتی ہیں۔ انہیں اپنے فائدہ کے لئے دوسروں کا اگر نقصان بھی کرنا پڑے۔ تو اس سے دریغ نہیں کرتیں۔ اب اس خود غرضی کا لازمی نتیجہ یہ ہے۔ کہ مختلف قوموں کا آپس میں ٹکراؤ ہو۔ اور وہ اپنا راستہ صاف کرنے کے لئے ایک دوسری کو مٹانے کے لئے تیار ہو جائیں۔

چنانچہ یورپ کی بدامنی کا سب سے بڑا سبب یہی ہے۔ کہ وہاں کی سب حکومتیں ایک دوسری کے نقصان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے اپنے ملک کو فائدہ پہونچانا چاہتی ہیں۔ فرانس کو موقعہ ملا۔ تو اس نے اپنے مفاد کی خاطر جرمنی کے حصے بخرے کر دیئے۔ اور جرمنی کی باری آئی۔ تو اس نے فرانس کو کمزور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ یہی حال دوسری حکومتوں کا ہے پس ان حالات میں ممکن نہ تھا کہ وہاں امن قائم ہو۔ اس لئے باوجود اہل یورپ کی خواہش کے وہاں امن ہوتا نظر نہیں آتا ہے:۔

سب انسان بھائی بھائی ہیں

اس معاملہ میں اسلام نے جو تعلیم دی ہے۔ وہ مسلمانوں کو اس بات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ وہ تمام دنیا کے انسانوں کو اپنا بھائی سمجھیں۔ ان کے حقوق کو اس وجہ سے نظر انداز نہ کر دیں کہ وہ غیر قوم سے تعلق رکھنے۔ یا غیر ملک کے رہنے والے ہیں۔ اور ساتھ ہی دوسروں کو نقصان پہونچائے بغیر اپنی قوم اور ملک کی خدمت کو بھی ضروری قرار دیا۔ چنانچہ اہلِ اسلام کے دلوں میں بین الاقوامی اتحاد کی روح پیدا کرنے کے لئے قرآن کریم کی پہلی ہی آیت میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہ سب محامد اور ستائش اس پاک ذات کے لئے ہے۔ جو سب جہانوں کی پرورش کرنے والی ہے۔

پھر فرمایا۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا۔ کہ بابرکت ہے وہ ذات جس نے فرقانِ حمید کو اپنے بندہ (محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) پر اس لئے نازل فرمایا۔ کہ وہ سب جہانوں۔ اور ملکوں کی اصلاح کرنے والا ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح قرآن مجید کی اور بہت سی آیات۔ اور کئی احادیث ہیں۔ جن میں خدا تعالےٰ کے متعلق یہ تعلیم دی گئی ہے۔ کہ وہ کسی خاص قوم یا خاص ملک کا رب نہیں ہے۔ بلکہ وہ ساری ہی قوموں کی پرورش کرنے والا ہے اس نے تمام ملکوں کی روحانی و جسمانی بھلائی کے سامان مہیا فرمائے۔ اس کی رحمت اتنی وسیع ہے۔ کہ وہ ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور اگر کسی شخص یا قوم نے اس قدر غلطیاں بھی کی ہوں۔ کہ ان سے زمین و آسمان کے درمیان کی خلا بھر جائے۔ لیکن پھر بھی وہ سچے دل سے اپنے کئے پر پریشان ہو تو وہ اس قدر مہربان خدا ہے۔ کہ وہ گزشتہ زمانہ کی تمام خطاؤں کو معاف کر دیتا ہے بلکہ ایسے لوگوں سے وہ اس ماں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے۔ جو اپنے گمشدہ بچے کو تلاش کر کے اپنی چھاتی سے لگا لیتی ہے

یہی وہ صفاتِ الٰہیہ ہیں جن کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ تخلقوا باخلاق اللہ یعنے اے میرے ماننے والو تم اپنے اندر اللہ تعالےٰ کے اخلاق پیدا کرو۔ اور اس کی صفات سے متصف ہو جاؤ۔ اور یہی وہ رنگ ہے۔ جس کے متعلق قرآن پاک نے فرمایا ہے۔ صبغة اللہ و من احسن من اللہ صبغة کہ لے لوگو خدا تعالےٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاؤ۔ کہ اس سے بہتر اور کوئی رنگ نہیں ہے۔ تو اسلام نے اپنے ماننے والوں کے یہ ذہن نشین کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ کہ وہ سب انسانوں کو اپنے خالق کی مخلوق سمجھ کر ان سے اسی طرح محبت اور پیار کا سلوک کریں۔ جس طرح اپنے جسمانی باپ کے بیٹوں سے کرتے ہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کا رحم حاصل کرنے کے لئے ضروری قرار دیا۔ کہ ہم دوسروں پر رحم کریں۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا لایرحم اللہ من لایرحم الناس (بخاری) کہ جو بنی نوع انسان پر رحم نہیں کرتا خدا تعالےٰ اس پر رحم نہیں کرتا۔

علاوہ ازیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کان النبی یبعث الی قومہ خاصة و بعثت الی الناس عامة۔ کہ مجھ سے پہلے انبیاء خاص خاص قوموں کی طرف بھیجے گئے۔ اور میں تمام انسانوں کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اور قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے آپ کے متعلق فرمایا کہ وما ارسلناك الا رحمة للعالمین یعنے ہم نے تجھے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے اب اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ ساری دنیا کی اقوام سے وہی سلوک کریں جو وہ اپنے لوگوں سے کرتے ہیں۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تعلق کسی خاص قوم سے نہیں بلکہ ساری قوموں سے ہے۔ اگر دنیا کی بعض قومیں اس رشتہ کو تسلیم نہ بھی کریں تو بھی یہ ٹوٹ نہیں سکتا۔

پس حقیقی مسلمان پر لازم ہے۔ کہ جس طرح وہ اپنے اس جسمانی بھائی کو جو اپنے باپ کی کامل اطاعت نہیں کرتا۔ چھوڑتا نہیں بلکہ اس کو ہمدردی سے نصیحت کرتا۔ اور اس کی بھلائی کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح وہ ان روحانی بھائیوں کی بہتری کی کوشش کرے جو غیر ملک غیر قوم یا غیر مذاہب کے ہیں۔

کسی کو حقیر نہ سمجھو

اسلام نے صرف یہی تعلیم نہیں دی کہ مسلمان دنیا کے سب لوگوں کو اپنے خدا کی مخلوق اور اپنے نبی (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) کی قوم سمجھ کر ان سے بھائیوں کی طرح سلوک کریں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر فرمایا۔ کہ اگر تم عزت حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو وہ دوسری قوموں کے ساتھ تعلقات میں اعلےٰ اخلاق دکھانے سے حاصل ہو سکتی ہے چنانچہ فرمایا۔ یا ایھا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیراً منھم۔۔۔ یا ایھا الناس انا خلقنٰکم من ذکر و انثیٰ وجعلنٰکم شعوباً و قبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو کوئی قوم کسی قوم کو حقیر نہ سمجھے ہو سکتا ہے۔ کہ وہ حقارت کرنے والوں کی نسبت بہتر ہی ہو۔ اے لوگو ہم نے تم کو مرد و عورت سے پیدا کیا ہے یعنی تم سب انسانیت میں برابر ہو۔ اور ہم نے تم کو قوموں وغیرہ میں اس لئے تقسیم کر دیا ہے۔ کہ ایک دوسرے کی جان پہچان کر سکو۔ اور تم میں سے خدا تعالےٰ کے نزدیک معزز ترین وہی ہے۔ جو دوسروں سے معاملات میں سب سے زیادہ احتیاط کرنے والا ہے۔ اب ان آیات میں صاف طور پر بتا دیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ دوسری قوموں کو حقیر نہ سمجھیں کیونکہ انسان ہونے کے لحاظ سے سب ملکوں اور قوموں کے لوگ یکساں ہیں۔ نیز وہ کوئی ایسی کارروائی نہ کریں جس سے دوسرے ملکوں کو کسی قسم کا نقصان ہو۔ کیونکہ ایسا کام تقوےٰ اور خداترسی کے خلاف ہے۔

پس اس تعلیم کے ہوتے ہوئے کسی حکومت کے لئے جو اسلام کی پابند ہو یہ ممکن نہیں۔ کہ وہ صرف اپنے ملک اور اپنی قوم کے مفاد کو ہی مدنظر رکھے۔ اور دوسروں پر ظلم کرنے اور اپنے ملک سے نکالنے کے لئے مختلف تدابیر عمل میں لائے۔ یا کسی قوم کو حقیر اور ذلیل سمجھ کر ان کے ساتھ بے انصافی کرے یا دوسرے ملکوں سے معاہدات وغیرہ کرتے ہوئے ان کے حقوق کو اسی طرح پامال کرے۔ کہ وہ کبھی مساوات حاصل کر ہی نہ سکیں۔ یا اقتصادی پہلو سے اس طرح کمزور کر دے۔ کہ وہ کبھی باعزت زندگی بسر نہ کر سکیں۔ کیونکہ یہ سب باتیں اسلامی تعلیم کے منشاء کے بالکل مخالف ہیں۔

خاکسار

محمد یار عارف از کلکتہ

جلسہ سالانہ پر چھوٹے بچوں کو گمشدگی سے بچانے کے متعلق ایک تجویز

جلسہ سالانہ کے اژدہام میں چھوٹے بچوں کا ماں باپ سے بچھڑ جانا جس قدر تکلیف دہ امر ہوتا ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ کسی بچہ کے گم ہو جانے پر خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بے حد تکلیف اور رنج پہونچتا ہے۔ علاوہ ازیں دوران جلسہ میں کئی بار اس قسم کے اعلانات کرنے اور بچوں کو شناخت کے لئے سٹیج پر لا کر پیش کرنے سے بہت کچھ وقت صرف ہوتا ہے۔ ان امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے عبد الغنی صاحب کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ نے حضرت امیر المومنین خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ تجویز پیش کی ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر قادیان اور باہر سے آنے والے بچے جن کی عمر آٹھ سال سے کم ہو۔ ان کے لباس کے کسی ایسے حصہ پر جو نمایاں ہو۔ ایک چٹ لگا دی جائے۔ جس پر بچہ کا نام مع نام والد اور مقام لکھا جائے۔

اس تجویز کو حضور نے پسند کرتے ہوئے فرمایا مناسب تجویز ہے۔ پس وہ احباب جو اپنے بچے ساتھ لائیں۔ وہ اس تجویز پر عمل کریں۔ امید ہے انشاء اللہ بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہاں اور وہاں

(۱) پنجابی ہندو اور حیدرآباد (۲) صلح جو چیمبرلین (۳) ستر فٹ بلند جھنڈا

نوشتہ الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر

(۱)

سلطنت حیدرآباد کو حلیف طاقت کے نمائندوں نے بتدریج ایک مفتوحہ ہندوستانی ریاست کی سطح پر لا رکھا ہے۔ اور ان دنوں ہندوستان میں عالمگیر شورش ہے جو ریاستوں کے خلاف بپا ہے۔ اسے حصہ مل رہا ہے۔ اور اس شورش میں آریہ سماج پیش پیش ہے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے۔ کہ آریہ سماج پر کوئی ایسی مذہبی پابندی نہیں۔ جو دوسری جماعتوں پر عائد نہ ہو۔ اور نظام حکومت کے حکام کی ناواقفیت اور ریاست کی طرف سے ہندوؤں کی عام دلداری کی حکمت عملی سے آریہ سماج نے ناجائز فائدہ اٹھا کر اس ریاست کے خلاف بے جا شورش پیدا کی ہے۔ آریہ سماج حیدرآباد خاص اور ممالک محروسہ سرکار عالی کا ریکارڈ سخت مکروہ محسن کشی سے بھرا ہوا ہے۔ آریہ پریس سے پنجاب کی پبلک کو دھوکہ دیا ہے۔ اور سناتن دھرمی ہندو بھی اُن کے اثر کے نیچے آ رہے ہیں۔ اور رضاکار بھجوانے کی تدابیر یہاں تک پہنچ گئی ہیں کہ جہا بیر دل کبھی والنیٹر بھیجنے پر تیار ہے۔ ہم کو ریاست حیدرآباد سے کوئی خاص تعلق نہیں۔ اور نہ ہی مذہبی آزادی کو سلب کرنے والی کسی حکومت سے ہم کو ہمدردی ہو سکتی ہے۔ مگر ایک اصول ہے جس کی پابندی ہر عقلمند انسان کو جو حب وطن کا مدعی ہو۔ ضروری ہے وُہ یہ کہ انسانیت اور انصاف کے پہلو کو ہاتھ سے نہ چھوڑا جائے۔ اب سوال ہوتا ہے۔ کہ پنجابی ہندو کیوں خاص طور پر حیدرآباد کے خلاف حصہ لینے پر آمادہ ہیں۔ جبکہ تمام ریاستوں میں عام شورش ہے اور ہندو رؤسا ہندوؤں پر ظلم کر رہے ہیں۔ اور کشت و خون ہو رہا ہے کیا ان سورماؤں نے یہ سوچ لیا ہے۔ کہ اگر مسلمان بھی اسی طرح تیار ہو گئے۔ اور پنجاب میں ہی حیدرآباد دنگل قائم ہو گئے۔ تو حکومت شورش پسند گروہوں کو من مانی کارروائیوں کی اجازت دے گی؟ اور یہ کہاں کی دانائی ہے کہ ایک دور دراز علاقہ کے اصل حالات معلوم کئے بغیر محض مذہبی تعصب سے یورش کی جائے۔ اور اپنے وطن کی فضا کو خراب کیا جائے۔

ہم حال ہی میں حیدرآباد سے آئے ہیں۔ اور ذاتی علم کی بنا پر کہہ سکتے ہیں۔ کہ حیدرآبادی ہندو بہت خوشحال ہیں۔ ان پر کوئی خاص مظالم نہیں ستیہ گرہ کرنے والوں کے مقابل پولیس ستیہ گرہ کر رہی ہے گالیاں پتھر اور مار کھاتی ہے مگر ہاتھ نہیں اٹھاتی۔ یہی وجہ ہے کہ حیدرآباد میں دوسری ریاستوں کی طرح گولی نہیں چلی۔ اور خود غلطی خوردہ ستیہ گرہی معافی مانگ رہے ہیں پس پنجاب کے ہندو بھائی سمجھ سے کام لیں۔ اور اپنے ملک کی فضا خراب نہ کریں۔

(۲)

بعض لوگوں نے انگلستان کے سال خوردہ صلح جو وزیر اعظم کو بزدل اور کمزور کہا۔ ان کے میونک جا کر ہٹلر سے ملنے پر اظہار ناپسندیدگی کیا۔ مگر اس امر کا ہر شخص معترف ہے۔ کہ ان کے گیارھویں گھنٹہ پر بیچ بچاؤ سے خونریزی رک گئی۔ اور عالمگیر جنگ کا خطرہ کچھ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا۔ رہا چیکوسلوواکیہ کے علاقہ سے کچھ اضلاع چھن جانا اور معاہدات کی خلاف ورزی۔ یہ امر یورپ کے لئے قابل عار نہیں۔ یوروپین سیاست بلا الٹی میٹم برسوں جنگ کو جائز رکھنے لگی ہے۔ اور معاہدات صرف وقت ٹالنے اور حسب جاہا۔ ردی کی ٹوکری میں پھینکنے کے لئے کئے جاتے ہیں اور جبکہ چیکوسلواکیہ کی بنیاد ہی غلط اصول پر تھی۔ اور بلا وجہ دوسری قوموں کے جسم سے ٹکڑے کاٹ کر ایک نئی ریاست اور نئی قوم بنائی گئی تھی۔ تو اس بے انصافی کی تلافی ہو جانا ہی مناسب تھا۔ اور گو یہ صحیح ہے۔ کہ لنڈن میں بیٹھے بیٹھے بھی اپنے وقار کو قائم رکھتے ہوئے وزیر اعظم برطانیہ ہٹلر کا مطالبہ پورا کر سکتے۔ اور چیکوسلوواکیہ بنک پر سوڈیٹن علاقہ کی چیک دے سکتے تھے۔ اور خود جانے کی ضرورت نہ تھی۔ مگر ۱۱۔ جنوری کو مسولینی سے ملنے جانے والے دانا چیمبرلین کو معلوم ہے۔ کہ ہندوستان آئرلینڈ۔ جنوبی افریقہ۔ کنیڈا اور دوسرے ماتحت ممالک اور نوآبادیاں جنگ کی صورت میں اب انگلینڈ کا طوعاً ساتھ نہ دیں گی۔ چنانچہ پنڈت نہرو نے مسٹر پرو جنوبی افریقہ کی جنگ کی صورت میں غیر جانبداری کا عندیہ ظاہر کیا۔ اور دشمن کے جہازوں کے لئے یونین کی بندرگاہیں کھلی رہنے تک اعلان کر دیا۔ کنیڈا تیار نہیں کہ ملک معظم کے آئندہ دورہ میں کوئی انگریز وزیر بھی ساتھ ہو کر کنیڈا جائے خود انگلستان میں ہٹلر دوست اور فرطائی جماعت موجود ہے اندریں حالات مسٹر چیمبرلین کی گزشتہ اور موجودہ امن پسند روش قابل ستائش ہے۔ کاش مسٹر چیمبرلین کوشش کریں کہ مشرق قریب میں یہود نوازی اور مسلم آزاری کی حکمت عملی کا جلد خاتمہ ہو جائے۔

(۳)

اکتوبر و نومبر میں ہم نے یوپی۔ بہار، بنگال اڑیسہ و دکن میں ساڑھے چار ہزار میل سے زائد لمبا دورہ کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باغ کو خلافت ثانیہ کی نگرانی میں سرسبز و ثمر دار پا کر حمد الہٰی کی۔ ہم نے ۷۶ لیکچر مختلف مجالس میں دیئے۔ مگر مولانا عبدالواحد صاحب مرحوم کی بستی برہمن بڑیہ کی صوبجاتی سالانہ احمدیہ کانفرنس میں باوجود بیماری بہو نکر بولنے سے جو لطف آیا۔ وُہ بے انداز تھا۔ مسجد احمدیہ کے وسیع صحن اور دروازہ پر نہایت بلند ۷۰ فٹ "احمدیہ جھنڈا" اس شان کا اظہار کرتا تھا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خطبہ الہامیہ میں بیان فرمائی ہے کہ وصعودی ارفع من قیاس القائسین یعنی میری رفعت شان قیاس کرنے والوں کے قیاس سے بلند تر ہے۔ اور احمدی جماعت بنگال کے ان اعلےٰ ارادوں پر دال تھا۔ جو اس جماعت کے دلوں میں جاگزین ہیں۔ جن کا مظاہرہ مستعد رضاکار پرجوش بنگال مقررین کی تقاریر اور شاعروں کی بنگلہ نظمیں اور عورتوں کی احمدیہ کانفرنس۔ بنگالی و انگریزی پریس میں کانفرنس کی کارروائی کی اشاعت اور ڈھاکہ کے مرکزی دار التبلیغ کا باقاعدہ انتظام اور تعلیمی۔ تربیتی اور تبلیغی مساعی کی صورت میں ہو رہا ہے۔ بنگالی کا صوبجاتی تبلیغی مرکز ڈھاکہ جہاں امیر و جنرل سکرٹری کا قیام ہے۔ اس کے دروازہ پر خوش آمدید اور احمدیہ سنگ بنگالی زبان میں لکھا تھا۔ کاغذی جھنڈیاں آویزاں تھیں اور انگریزی حروف میں لکھا ہوا

Long Live our be-loved Khalifatul-Masih

دار التبلیغ کی عمارت کے سامنے کی دیوار کو زینت دے رہا تھا۔ اس میں ہومیوپیتھی ڈسپنسری بنگالی رسالہ احمدی کا دفتر۔ بنگلہ احمدیہ لٹریچر و لائبریری۔ جائے وقوع یونیورسٹی کا قرب۔ پھولوں اور گھاس سے سجا ہوا وسیع صحن جس پر A. A. P. B.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ کارگزاری مجلس خدام الاحمدیہ

بابت ماہ اکتوبر و نومبر ۱۹۳۸ء

لائحہ عمل

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی نوجوانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔

"پروگرام تحریک جدید کا ہی ہو۔ تم تحریک جدید کے والنٹیر ہو گے تمہارا فرض ہو گا کہ تم ہاتھ سے کام کرو۔ تم سادہ زندگی بسر کرو۔ تم دین کی تعلیم دو۔ تم نمازوں کی پابندی کی نوجوانوں میں عادت پیدا کرو۔ تم تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرو۔ غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرو۔ نہ صرف اپنے مذہب کے غریبوں اور مسکینوں اور بے کسوں کی۔ تا دنیا کو معلوم ہو کہ احمدی اخلاق کتنے بلند ہوتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اپریل ۱۹۳۸ء)

اپنے ہاتھ سے کام کرنا

اس سلسلہ میں قادیان کے محلہ دار الرحمت۔ حلقہ مسجد اقصےٰ۔ محلہ دار الفضل حلقہ مسجد مبارک۔ محلہ ناصر آباد دار السعۃ دار العلوم۔ دار البرکات اور قادر آباد۔ اور بیرونی مجالس میں سے سیالکوٹ گوجرانوالہ۔ بھاٹی گیٹ لاہور۔ راولپنڈی کریام۔ کمال ڈیرہ۔ محمود آباد۔ کٹک کیرنگ اور نیروبی کی مجالس میں وقار اجتماعی پروگرام پر عمل کیا جاتا رہا۔ رستوں کی صفائی۔ نشیب و فراز کی ہمواری اور سڑکوں کی مرمت کی گئی۔

دین کی تعلیم دینا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے اس ارشاد کے پیش نظر اکثر جگہوں پر تعلیم وتدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ جن میں سے دار الرحمت۔ مسجد اقصیٰ۔ سیالکوٹ بھاٹی گیٹ لاہور۔ کریام۔ چک ۵۴۳ ملتان اور کیرنگ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ دار الرحمت میں نماز و قرآن کی احمدیوں کو تعلیم کے سوا غیر احمدیوں کو بھی نماز اور مسائل متعلقہ نماز سکھائے جاتے رہے۔ سیالکوٹ میں دس بچوں کو نماز سکھائی گئی۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا گیا۔ اور قرآن سنا گیا۔ یہی سلسلہ باقی مذکورہ مقامات پر جاری رہا۔ دین کی تعلیم کے پروگرام پر عمل کرنے کے سلسلہ میں مختلف مجالس میں درس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ دار الرحمت۔ دار الفضل دار البرکات۔ ریتی چھلہ۔ مسجد اقصےٰ۔ قادر آباد سیالکوٹ۔ بھاٹی گیٹ لاہور اور راولپنڈی ممتاز ہیں۔ بعض جگہ پر قرآن کریم اور حدیث ترمذی کے درس کا انتظام کیا گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کتاب البریہ۔ مسیح ہندوستان میں سیرت مسیح موعود۔ کشتی نوح۔ الوصیت نسیم دعوت کا درس ہوا۔ بعض مقامات پر سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سنائے جاتے رہے دار الرحمت میں درس کے بعد امتحان کا انتظام بھی کیا گیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دار الرحمت۔ دار الفضل۔ دار البرکات۔ قادر آباد گوجرانوالہ۔ بھاٹی گیٹ لاہور۔ کٹک۔ راولپنڈی۔ کریام اور نیروبی میں تعلیمی و تربیتی جلسے کئے گئے۔ دار الرحمت کے حلقہ کی طرف سے دوسرے مقامات میں بھی جلسوں کا انتظام کیا گیا۔

نمازوں کی پابندی

اس ارشاد کے سلسلہ میں دار الرحمت پیش پیش رہا۔ نہ صرف اہل محلہ بلکہ دیگر محلوں میں بھی بعض مواقع پر جگانے کا انتظام کیا۔ نماز تہجد کے لئے جگانے کی بھی کوشش کی گئی۔ اس کے سوا ناصر آباد۔ قادر آباد۔ دار السعۃ۔ دار العلوم اور دار البرکات میں بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ دار الفضل میں نومبر کے آخر سے یہ کام شروع کر دیا گیا۔ بیرونی مجالس میں سے سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ۔ راولپنڈی کریام۔ سندر گڑھ۔ کیرنگ میں اس حصہ پروگرام پر عمل ہوا۔

تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرنا

عرصہ زیر رپورٹ میں یوم التبلیغ آیا۔ اور خدا کے فضل سے قریباً ہر جگہ ہمارے اراکین نے جوش و اخلاص کے ساتھ تبلیغ کی۔ مجاہدین تحریک جدید نے تین ہفتوں میں قریباً سارے ضلع گورداسپور کا تبلیغی دورہ کیا۔ دار الرحمت۔ دار الفضل حلقہ مسجد اقصےٰ۔ دار السعۃ۔ دار العلوم۔ دار البرکات قادر آباد اور ناصر آباد کے خدام تبلیغ کے لئے باہر جاتے رہے۔ ٹھیکری والہ۔ بھیر وچیچی۔ بگول۔ بھٹیاں۔ صلاح پور بھنگواں وغیرہ دیہات میں پیغام حق پہونچایا گیا۔ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کی گئی۔ بیرونی مجالس میں سے سیالکوٹ کے خدام نے قریباً اڑھائی ہزار ٹریکٹ چھاپ کر تقسیم کئے۔ گوجرانوالہ بھاٹی گیٹ لاہور۔ دہلی۔ کٹک۔ راولپنڈی۔ کمال ڈیرہ سندر گڑھ۔ نیروبی اور مگاڈی میں تبلیغی کام کو وسعت اور اخلاص سے کیا گیا۔ کٹک اور گوجرانوالہ میں خاص طور پر تبلیغی جلسوں کا انتظام کیا گیا۔

بیماروں۔ بیواؤں۔ غریبوں اور مسکینوں کی مدد

اس شعبہ میں دار الرحمت۔ مسجد مبارک ناصر آباد۔ مسجد اقصےٰ۔ دار العلوم۔ دار السعۃ دار البرکات۔ قادر آباد اور دار الفضل کی مجالس نے قادیان میں اور سیالکوٹ گوجرانوالہ۔ کیرنگ۔ بھاٹی گیٹ۔ دہلی۔ سندر گڑھ۔ نیروبی اور مگاڈی کی مجالس نے بیرون میں کام کیا۔ دار الرحمت کے خدام نے بعض ہندو بیواؤں کی مدد بھی کی۔ مریضوں کے لئے دوا کا انتظام کیا گیا۔ بھاٹی گیٹ والوں نے ایک غریب طالب علم کے کپڑے اپنے فنڈ سے مہیا کئے۔ ایک ضعیف العمر نادار کی خدمت کی۔

مسافروں کی مدد

دار الرحمت اور دار البرکات کی مجالس اس سلسلہ میں خاص طور پر کام کرتی رہی ہیں۔ مسافروں کا سامان اٹھا کر جائے مقصود تک پہونچایا گیا۔ ٹکٹ اور ریزگاری مہیا کی گئی۔ بیرونی مجالس میں سے راولپنڈی اور سیالکوٹ نے اس امتیاز کو حاصل کیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

جنازوں میں شرکت

اس سلسلہ میں دار الرحمت اور ریتی چھلہ کی مجالس قابل شکریہ ہیں۔ جنہوں نے میت کے پہونچانے اور دوسرے احباب کو جنازہ میں شریک کرنے میں قابل تعریف کوشش کی

مساجد کی خدمت

دار الرحمت کے خدام نے عام صفائی کے علاوہ باقاعدہ میراں سے تعزیری طور پر احباب کے وضو کے لئے پانی نکلوایا۔ رمضان میں مستورات کے لئے پردے کا انتظام کیا۔ مساجد کے آداب کے متعلق بچوں کی تربیت کی۔ مسجد مبارک کے خدام نے مسجد اقصےٰ کی صفائی کی باہر کی مجالس میں سے گوجرانوالہ راولپنڈی کمال ڈیرہ۔ کریام۔ فیروز پور۔ سندر گڑھ اور کیرنگ میں یہ کام جاری رہا۔

گمشدہ اشیاء کا حصول

دار الرحمت میں گمشدہ اشیاء کا اعلان اور ان کے پہونچانے کا انتظام باقاعدہ رہا۔ ایک معزز دوست کا چھوٹا بھائی گم ہو گیا۔ تو دار الرحمت کے خدام نے اسکی تلاش کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ اور رات کے بارہ بجے اس بچہ کو گھر پہونچا دینے کے بعد کھانا کھایا۔ اسی طرح بھاٹی گیٹ کی مجلس نے ایک غیر احمدی بچہ کو تلاش کیا۔ اور پھر اس کی اصلاح کا بھی بیڑا اٹھایا۔ بھاٹی گیٹ لاہور کے خدام کے کام سے متاثر ہو کر ایک غیر احمدی دوست نے بھی چندہ دینا شروع کر دیا ہے۔

چندہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں کوشش

اس سلسلہ میں دار الرحمت۔ دار الفضل۔ بھاٹی گیٹ۔ کیرنگ اور کٹک نے عمدہ کام کیا دار الرحمت میں عام کوششوں کے علاوہ بورڈ پر اعلانات کے ذریعہ سے بھی چندوں کی ادائیگی کی ترغیب دی۔ بھاٹی گیٹ کے خدام احباب تک وفد کی صورت میں گئے۔ کٹک اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملا محمد حیات احراری کے مقدمہ کی سماعت

بٹالہ ۱۲ر دسمبر۔ کل مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت میں مقدمہ مندرجہ عنوان کی سماعت ہوئی۔ اور حسب ذیل شہادتیں قلم بند کی گئیں۔

شیخ عبدالرحمن مصری کی شہادت

میرے خلاف مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ چلایا گیا تھا۔ اس میں جو تحریری بیان میں نے دیا تھا۔ اس کی یہ نقل ہے۔

بجواب جرح کیا اس مقدمہ میں میرا پہلا بیان ۲۳-۷-۳۸ کو ہوا۔ اس کے بعد ۲۹-۸-۳۸ کو ہوا۔ اس تحریری بیان پر میں نے کوئی تاریخ نہیں دی۔ احرار اور جماعت احمدیہ کے تعلقات ۱۹۳۴ء کی احرار کانفرنس کے بعد سے کشیدہ ہیں۔ اس کانفرنس کے بعد عطاء اللہ شاہ بخاری پر جو احرار کا لیڈر ہے۔ مقدمہ چلا تھا۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ سید فیض الحسن احرار لیڈر پر مقدمہ چلا تھا۔ یا نہیں۔ میرے اس تحریری بیان سے قبل مجلس احمدیہ جس کا میں صدر ہوں کے سکرٹری فخرالدین ملتانی کو ایک احمدی نے مار دیا تھا۔ قتل سے پہلے۔ اس کے بعد بلکہ اب تک میرے مکان پر احمدیوں نے پکٹنگ لگائی ہوئی ہے۔ اور احمدیوں کو ممانعت ہے کہ مجھے کوئی سامان رسد وغیرہ قیمتاً بھی نہ دیں۔ مجھ پر دو تین جھوٹے مقدمات بھی بنائے گئے تھے۔ ایک میں میرا چالان ہوا تھا۔ اور دو استغاثے تھے مولوی محمد حیات کا میرے پاس آنا جانا ہے۔ میں نے اپنے تحریری بیان میں جو باتیں لکھی ہیں۔ یہ بیان دینے سے قبل مولوی محمد حیات سے میں نے کوئی ذکر نہیں کیا۔ بیان دینے کے بعد بھی میں نے کوئی ذکر نہیں کیا۔ یہ تحریری بیان میں نے [illegible] میں لکھا تھا۔ ملزم اسوقت موجود نہیں تھا۔ میں نے یہ بیان اپنے ایک دوست کو جس کا نام اغلباً عبدالرب ہے۔ صاف کرنے کے لئے دیا تھا۔ احاطہ عدالت گورداسپور میں جب میں اس دوست سے لینے گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ ملزم وہاں بیٹھا ہوا میرے بیان کو نقل کر رہا ہے۔ یہ نقل اسی ملزم کی ہوئی ہے۔ اصل مسودہ میرے مکان پر ہے۔ اصل مسودہ اس سے دو تین روز قبل تیار کیا گیا تھا۔ میں اردو لکھ سکتا ہوں۔ میں نے یہ اس لئے عبدالرب کو نقل کرنے کے لئے دیا تھا۔ کہ میرا خط اچھا نہیں ملزم میرے وکیل کے بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھا ہوا نقل کر رہا تھا۔ وکیل وہاں موجود نہیں تھا۔ یہ پتہ نہیں۔ کہ اس کا منشی تھا۔ یا نہیں۔ میں نے اپنے وکیل کے منشی سے اس کی نقل اس لئے نہیں کرائی کہ مجھے علم نہیں تھا۔ کہ یہ اس کی ڈیوٹی ہے۔ نیز میں یہ نہیں چاہتا تھا۔ کہ عام لوگوں کو اس کا علم ہو۔ میں نے جب یہ بیان داخل کیا۔ تو میرا خیال تھا۔ کہ مجھے عدالت پر اعتماد ہے۔ اور کوئی پبلک کا آدمی اس کی نقل نہیں لے سکتا مسٹر شریف حسین میرا وکیل ہے۔ جو مجلس احرار گورداسپور کا پریذیڈنٹ ہے۔ اس کا علم مجھے چند روز ہی ہوئے ہوا۔ مسٹر شریف حسین عام طور پر احراریوں کے مقدمات کرتے ہیں۔ ملزم نے مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ میں میری صفائی کی شہادت بھی دی تھی۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ ملزم نے میرے اس بیان کی کوئی نقل رکھی یا نہیں۔ میں نے اپنا مسودہ اسے کبھی نہیں دکھایا۔ احرار والنٹیر قادیان میں میری امداد کے لئے آئے تھے۔ وہ میرے مکان کی حفاظت کرتے اور اشیاء ضرورت خرید کر لا دیتے تھے۔ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ جب میں نے یہ تحریری بیان دیا۔ اس وقت تک وہ والنٹیر تھے یا نہیں۔ میں جب جماعت احمدیہ کا ایک رکن تھا۔ اسوقت کی بعض دستاویزات میرے قبضہ میں تھیں۔ جو میں نے جماعت سے علیحدگی کے بعد احرار کو دکھائیں اور جہاں تک مجھے یاد ہے۔ وہ صرف وہی دو دستاویز ہیں۔ جو میں عدالت میں ایگزبٹ کرا چکا ہوں احرار کو دکھانے کی کوئی تاریخ یاد نہیں۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ میں نے کوئی ایسی دستاویز احرار کو دکھائی ہو۔ جو جماعت احمدیہ کا کوئی عہدیدار ہونے کی حیثیت سے مجھے ملی ہو۔ میں نے چودھری فتح محمد ناظر اعلیٰ کی ایک تحریر بھی احرار کو دکھائی تھی۔ مجھے یہ یاد نہیں۔ کہ وہ تحریر مجھے جماعت احمدیہ کا کوئی عہدہ دار ہونے کی حیثیت سے ملی تھی۔ مجھے یاد نہیں کہ میں نے یہ کب احرار کو دکھائی۔ میں یہ چیزیں اس لئے احرار کو دکھاتا ہوں۔ کہ تا کسی نہ کسی طرح جماعت احمدیہ کو ان باتوں کا علم ہو جائے خواہ کسی ذریعہ سے ہو۔ اور جماعت احمدیہ کے مفاد کی حفاظت ہو سکے۔

بجواب مکرر جرح۔ میں نے اپنے تحریری بیان میں جن تین خطوط کا ذکر کیا ہے۔ وہ میں نے احرار کو بطے بغیر لکھے تھے۔

بیان ایڈیٹر الفضل

یہ شذرہ بعنوان "احرار کو دعوت مباہلہ" ایگزبٹ B-5 مندرجہ الفضل ۱۶-۸-۳۴ ایڈیٹوریل ہے۔ کتاب ازالہ اوہام کے صفحہ ۳۱۹ پر جو عقیدہ درج ہے۔ وہ صحیح ہے جہاں تک مجھے علم ہے مجلس اتحاد ملت والے اور احرار ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں۔ میں نے اخبارات میں پڑھا ہے مگر کسی ایسے اخبار کا نام اسوقت یاد نہیں۔ ایام الصلح کے صفحہ ۱۴۶ پر جو لکھا ہے۔ اس پر میرا ایمان ہے شعر ہٰذا حق حضرت مرزا صاحب کی تصنیف ہے۔

308

مکانات قابل فروخت

نقشہ میں دئے ہوئے مکانات اور کچھ قطعات زمین جانب شمال نادم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب قابل فروخت ہیں۔ قادیان میں رہائش کے خواہشمند احباب میرے ساتھ بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ کے موقعہ پر زبانی فیصلہ کریں۔

مرزا شریف احمد قادیان

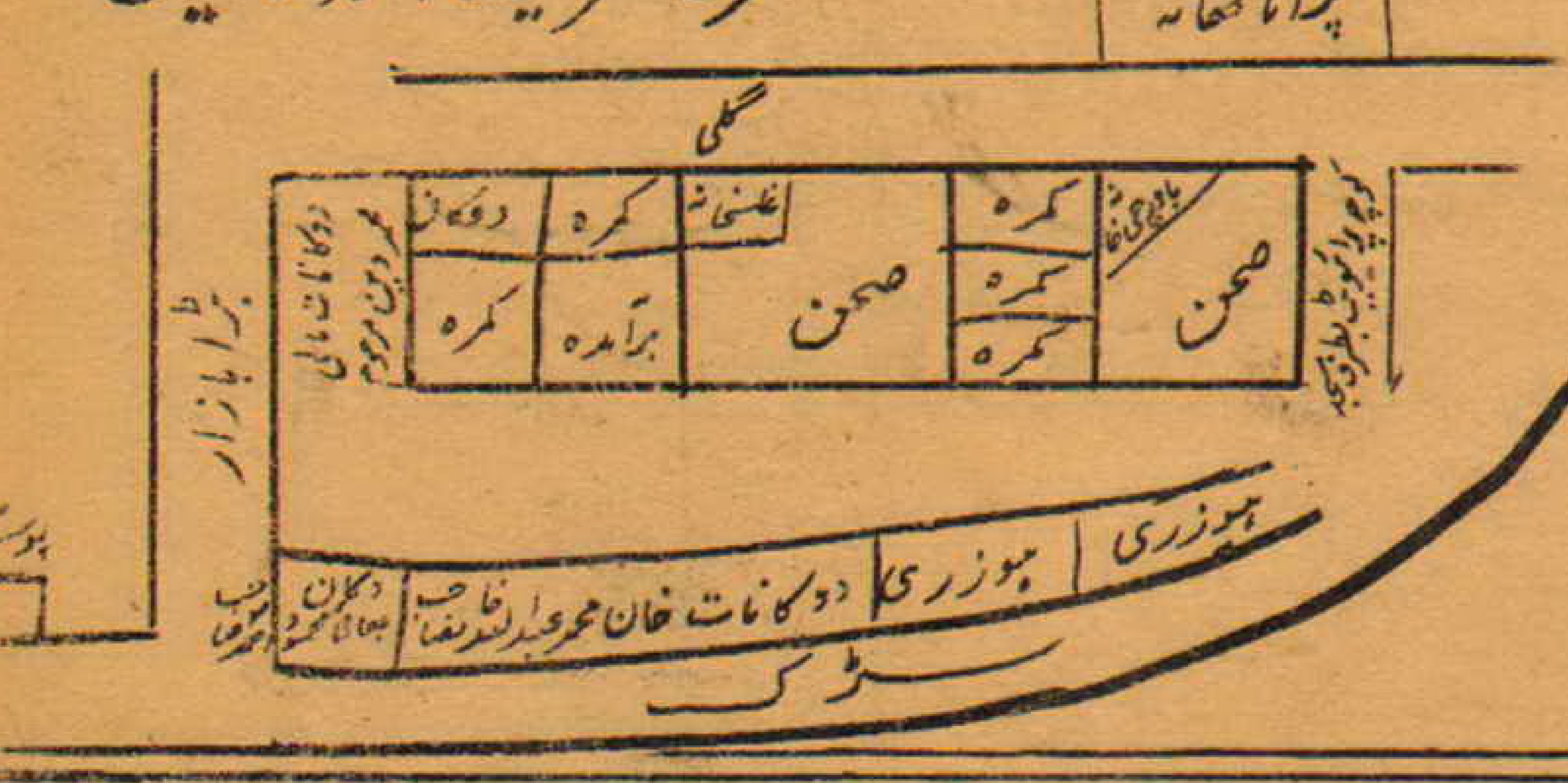

تین پیسے ماہوار

بارہ مہینے — ۳۶ پیسے

یہ اعلان ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء کے بعد کبھی شائع نہ ہوگا

کارکنان رسالہ "رہبر باغبانی" گجرات پنجاب نے عوام کے فائدے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ جو اصحاب ۳۱ر دسمبر ۱۹۳۸ء تک دنیا کے کسی ملک سے رسالہ کا ڈاک خرچ ۶ آنے اور خرچہ پیکنگ ۳ آنے یعنی کل ۹ آنے کے ٹکٹ بھیج دیں۔ ان کی خدمت میں ایک سال تک رسالہ جاری کر دیا جائے اور رسالانہ چندہ نہ لیا جائے۔ اس لئے آپ اشتہار ہٰذا کے دیکھتے ہی نو آنے کے ٹکٹ ڈاک لفافہ میں بند کر کے بھیجدیں۔ آپ کو بہترین اور کارآمد مضامین سے لبریز ماہوار رسالہ "رہبر باغبانی" پورے بارہ مہینے کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔

خط و کتابت کا پتہ چیف ایڈیٹر رسالہ رہبر باغبانی گجرات پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اعلان

۲۳۱ - میاں عبد الرحمٰن صاحب ولد میاں فضل دین صاحب حجام	دارالامان
۲۳۲ - میاں محمد علی صاحب ولد میاں نظام الدین صاحب	ننگل خورد
۲۳۳ مرزا محمود بیگ صاحب ولد مرزا محمد بیگ صاحب	قادیان
۲۳۴ - میاں عبد اللہ خان صاحب ولد میاں عبد الغفار خان صاحب آف خوست	"
۲۳۵ - مرزا قدرت اللہ صاحب ولد مولوی ہدایت اللہ صاحب	دار الفضل
۲۳۶ - میاں مہر دین صاحب ولد میاں رحیم بخش صاحب	قادیان
۲۳۷ - شیخ اصغر علی صاحب ولد شیخ بدر الدین صاحب	دار الفضل
۲۳۸ - قریشی ولی محمد صاحب ولد قریشی شاہ محمد صاحب	حلقہ مسجد فضل قادیان
۲۳۹ - چوہدری خدا بخش صاحب ولد چوہدری پیر بخش صاحب	حلقہ ریتی چھلہ
۲۴۰ - سیٹھ ابو بکر صاحب یوسف ولد سیٹھ محمد جمال صاحب یوسف	قادیان
۲۴۱ - میاں محمد اسمٰعیل صاحب ولد مولوی جمال الدین صاحب آف سیکھواں	دار الرحمت
۲۴۲ - خانصاحب منشی برکت علی صاحب ولد میاں محمد فاضل صاحب	"
۲۴۳ - مرزا محمد شفیع صاحب ولد حمید مرزا صاحب	محاسب صدر انجمن احمدیہ
۲۴۴ - حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی ولد حافظ محمد حسین صاحب	دار العلوم
۲۴۵ - ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب ولد مولوی نیک عالم صاحب	دار الرحمت
۲۴۶ - حافظ محمد ابراہیم صاحب ولد میاں نادر علی صاحب	دار الفضل
۲۴۷ - میاں دین محمد صاحب ولد میاں میراں بخش صاحب	دار البرکات
۲۴۸ - سید بہادل شاہ صاحب ولد سید شیر محمد شاہ صاحب	دار الفضل
۲۴۹ - مستری اللہ دتا صاحب ولد میاں صدر الدین صاحب	"
۲۵۰ میاں محمد یعقوب صاحب ولد میاں محمد اکبر صاحب	دار الرحمت
۲۵۱ میاں علاؤ الدین صاحب زرگر ولد میاں سراج الدین صاحب مرحوم	"
۲۵۲ - میاں مددخان صاحب انسپکٹر بیت المال ولد راجہ فتح محمد خان صاحب	انسپکٹر بیت المال
۲۵۳ حافظ محمد امین صاحب ولد میاں علم الدین صاحب	ناصر آباد
۲۵۴ - میاں چراغ الدین صاحب ولد میاں صدر الدین صاحب	قادیان
۲۵۵ - میاں اللہ دتا صاحب ولد میاں مکھن خان صاحب	دار البرکات
۲۵۶ - مولوی عبد الرحمٰن صاحب جٹ ولد شیخ برکت علی صاحب	باب الانوار
۲۵۷ - سید محمود عالم صاحب ولد سید تبارک حسین صاحب	کارکن صدر انجمن احمدیہ
۲۵۸ - مولوی محمد عبد العزیز صاحب ولد مولوی محمد عبد اللہ صاحب	دار الرحمت
۲۵۹ - ڈاکٹر نعمت خان صاحب ولد میاں زمان خان صاحب	دار الفضل
۲۶۰ - میاں محمد افضل خان صاحب ولد میاں قائم دین صاحب	"
۲۶۱ میاں ماہی صاحب ولد میاں محمدی صاحب	ننگل باغباناں
۲۶۲ میاں فضل الٰہی صاحب ولد میاں محمد بخش صاحب	قادر آباد
۲۶۳ ماسٹر محمد حسن صاحب تاج ولد مولوی تاج محمد صاحب	دار الرحمت
۲۶۴ - میاں حامد حسین خان صاحب ولد محمد حسین خان صاحب	قادیان
۲۶۵ - چوہدری حاکم علی صاحب آف پنیار	دار الفضل
۲۶۶ - حکیم میاں ہدایت اللہ صاحب احمدی	قادیان
۲۶۷ - میاں سردار خان صاحب گجراتی اسماعیلوی	طبیہ کالج
۲۶۸ میاں رحمت علی صاحب ولد سید فتح علی شاہ صاحب	سبینی بانگر
۲۶۹ ملک عزیز احمد صاحب	دار الفضل
۲۷۱ مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری	"
۲۷۲ مستری فقیر محمد صاحب	قادر آباد
۲۷۴ مستری روڑا صاحب	"

بقیہ صفحہ ۵

بنگال پراونشل احمدیہ ایسوسی ایشن گرامیں کا ملاحظہ کرتا رہ روح پرور نظارہ تھا۔ اور بلند جھنڈے ہیں جو بلند ارادے۔ برس بڑیہ ہی تصور میں نظر آسکتے۔ ان کی یہاں عملی تفسیر تھی چونکہ پراونشل اور کلکتہ شہر جداگانہ ادارہ ہیں۔ مگر ان دونوں ایک ہی انتظام کے ماتحت ہیں اس لئے کلکتہ کے دار التبلیغ کی

صاف ستھری پہلے سے بہتر جگہ اور قابل مبلغ کا تقرر اور مہمان خانہ اور مختلف مقامات کی شاخوں کے کھولنے کی تجویز اور بنگال میں پنجاب اور پنجابی جوش کا آئندہ پروگرام تبلیغ دیکھ کر ہم نے ۷۰ فٹ بلند احمدی نشان و علم میں آئندہ پروگرام وآنے والی ترقی دیکھ لی۔ جس کی بنیاد رکھنے پر اور کامیابی سے چلانے پر ہم مولوی ابو الہاشم

بغیر اپریشن موتیا بند کا علاج

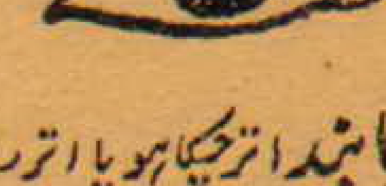

آپ کو موتیا بند اتر چکا ہو یا اتر رہا ہو۔ ہمارے علاج سے انشاء اللہ آپ کو کلی فائدہ ہوگا دوائی صرف کھانے اور آنکھ میں ڈالنے کی ہے۔ اگر اپریشن ہو چکا ہو تو بھی اس دوائی کا استعمال فائدہ مند ہے کیونکہ اس کے استعمال کے بعد عینک کی ضرورت نہیں رہتی۔ خط لکھ کر مفصل دریافت کریں۔

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی۔ ایم بی قادیان

ضرورت

ہے۔ ایک قابل دیانت دار قانون سے خوب واقف خصوصاً قانون مال سے پیروکار کی۔ کوئی اپیل نویس۔ مختار یا عرضی نویس۔ جو پٹواری و قانونگو رہ چکا ہو۔ قابل ترجیح ہوگا۔ تنخواہ کا تصفیہ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو سے ہوگا۔ ریاست مالیر کوٹلہ میں کام کرنا ہوگا۔ سند ات فوراً بھیجنی چاہئیں۔

المشتہر۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہیں یا مردہ پیدا ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو وہ فوراً حضرت حکیم حافظ نور الدین صاحب اعظم رض شاہی طبیب کا ستر سالہ مجرب نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے گھر میں چراغ پائیں گے۔ یہ دواخانہ رحمانی حضور ممدوح کے حکم سے عین حیات میں حضور کے شاگرد حکیم عبد الرحمٰن کاغانی نے ۱۹۱۰ء میں قائم کیا۔ قیمت فی تولہ سوا روپیہ۔ یک مشت خوراک گیارہ تولہ۔ یکمشت خریدنے والے کو ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک ملیں گی۔

مینجر عبد القدیر کاغانی قادیان

محافظ اٹھرا گولیاں

گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ

عبد الرحمٰن کاغانی دواخانہ رحمانی اینڈ سنز
قادیان۔ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان کے مختلف محلوں میں باموقعہ سکنی قطعات

اب خدا کے فضل سے جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور حسب دستور سابق اس موقعہ پر قادیان کی نئی آبادی کے نقشہ جات میں توسیع کی جارہی ہے۔ جسکے نتیجہ میں انشاء اللہ محلہ جات دارالرحمت اور دارالعلوم اور دارالشکر غربی اور دارالبرکات وغیرہ میں نئے قطعات نکل آئے ہیں۔ اسلئے جو احباب قادیان میں سکنی زمین حاصل کرنے۔ اور مرکز سلسلہ سے قریب تر رشتہ پیدا کرنیکے خواہشمند ہوں۔ وہ خاکسار سے خط وکتابت فرمائیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لاکر زبانی فیصلہ فرمائیں۔ انشاء اللہ موقعہ کے انتخاب اور ریٹ وغیرہ کے لحاظ سے دوستوں کو فائدہ رہیگا۔

اسکے علاوہ ریلوے سٹیشن قادیان کے متصل دوکانوں کیلئے بھی بہت باموقعہ قطعات موجود ہیں جو گو اسوقت بازار کی صورت نہیں رکھتے مگر آگے چل کر بارونق بازار کیصورت اختیار کرنے والے ہیں۔ یہ قطعات پچاس فٹ کی فراخ سڑک پر واقع ہیں۔ اور ہر قطعہ میں جو دس دس مرلہ کا ہے۔ تین بڑی بڑی دوکانیں بن سکتی ہیں جن کے پیچھے رہائشی مکان کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ قیمت ہر جگہ کی الگ الگ مقرر ہے جس میں کمی بیشی نہیں کی جاتی ٭

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

309

اعلان

جنرل سروس کمپنی کے پاس مندرجہ ذیل قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ احباب بذریعہ خط وکتابت یا سالانہ جلسہ کے موقعہ پر ان کی خرید کر سکتے ہیں۔

(۱) محلہ دارالرحمت میں برلب سڑک ایک قطعہ زمین دو کنال گرل سکول کے بالکل قریب (۲) محلہ دارالشکر غربی میں چار ٹکڑے ایک ایک کنال کے (۳) محلہ دارالشکر غربی کے جانب مشرق کچھ قطعات ایک ایک کنال کے جن میں سے بعض کے دو طرف بیس بیس فٹ کی سڑک اور بعض کے ایک طرف بیس اور دوسری طرف تیس فٹ کی سڑک لگتی ہے۔ قیمت علی الترتیب ۔/۲۵۰ کنال و ۔/۲۵۰ کنال۔

(۴) حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی فارم کے جانب شمال بھی عمدہ کی قیمت کے قطعات (۵) ان کے علاوہ دوسرے محلوں میں بھی بعض قطعات ایسے ہیں جن کی قیمت کا فیصلہ جگہ پسند آنے پر کیا جاسکتا ہے۔ (۶) قطعات کے علاوہ بعض مکانات بھی قابل فروخت موجود ہیں۔

کمپنی مذکور بجلی کے کام کے علاوہ عمارات کی تعمیر کا کام بھی کرتی ہے۔ جو ایک اورسیر اور ایک سپروائزر کی نگرانی میں کیا جاتا ہے۔ خواہشمند احباب کمپنی کی خدمت سے فائدہ اٹھائیں۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی قادیان

جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کے چندہ میں غیر معمولی تخفیف

اخبار فاروق کی خریداری کے لئے اب کسی احمدی کو تامل نہ ہوگا۔ کیونکہ فاروق کو حسب تجویز ومشورہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی جس کا گزشتہ جلسہ سالانہ پر حضور نے اعلان فرمایا تھا۔ شروع سال ۱۹۳۸ء سے شائع کیا جاتا ہے۔ اس کا سائز ۲۰×۲۶ کر دیا ہے۔ جو عمدہ لکھائی چھپائی اور کاغذ سے نکلتا ہے۔ اور اس میں حضرت امیر المومنین کا خطبہ جمعہ اور دیگر اہم حالات مرکز اور نظارتوں کے اعلان اور سلسلہ کی خبریں اور تبلیغی مشنوں کی رپورٹیں اور عام دنیا کی چیدہ خبریں بھی ہوتی ہیں۔ اس کا چندہ پانچ روپیہ سالانہ مقرر ہے۔ مگر اس کی اشاعت کو ترقی دینے کے لئے میں نے اس کے چندہ میں غیر معمولی کمی کر دی ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کا احمدی آسانی سے اسکو خرید سکے لہذا میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ جنوری ۱۹۳۹ء سے فاروق کا چندہ سالانہ بجائے ۵ روپیہ کے صرف ۳ روپیہ اور ششماہی ایک روپیہ ۱۲ اور سہ ماہی ایک روپیہ لیا جائیگا۔ اور فاروق اسی سائز پر اسی کاغذ پر اسی لکھائی چھپائی سے بدستور ۱۲ صفحہ کا ہر مہینے میں ۴ بار شائع ہوتا رہیگا۔ جس میں وہ تمام امور مندرجہ بالا یعنی خطبہ حضرت صاحب و دیگر خبریں نقل ہوا کریں گی۔ پس آپ اسوقت صرف درخواست خریداری پتہ ذیل پر ارسال کریں اور چندہ سالانہ یا ششماہی یا سہ ماہی خواہ جلسہ پر آکر دیں۔ یا بیت المال میں بھیجدیں۔ یا منی آرڈر کر دیں یا وی پی کے ذریعہ ادا کر دیں۔ یہ آپکا اختیار ہے۔ لیکن ۳۱ جنوری ۱۹۳۹ء سے پہلے پہلے چندہ وصول ہو جانا چاہئے۔ بیرون ہند احباب کیلئے جو ۷ روپیہ چندہ تھا۔ اسکو صرف ۵ روپیہ ۸ آنہ سالانہ کر دیا ہے۔ جو پیشگی ارسال کریں۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی۔

پتہ:۔ مینیجر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ارادی

ایک عرصہ سے یہ دوا خون کی کمی کمزوری سے دم پھولنا چکر آنا۔ دل دھڑکنا بدن کا بےحس ہو جانا۔ کام سے نفرت کسی وجہ سے طاقت کا گھٹ جانا۔ حتیٰ کہ اعضا جواب دے چکے ہوں۔ ضعف جگر۔ ضعف معدہ۔ ضعف دماغ۔ بےخوابی۔ بدخوابی۔ کمی بھوک کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ نوے فیصدی احباب نے تعریف کی ہے۔ قیمت ایک اونس ۴/ محصولڈاک علاوہ۔

ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۴۸۹

منکہ محمد صدیق المعروف باباجی ولد شاہ باز خان قوم پٹھان پیشہ زمینداری عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۳ء ساکن بمبیٹ گلی ضلع ہزارہ ڈاک خانہ دربند ضلع ہزارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۳۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے مکان کی قیمت مبلغ ۱۰۰ روپے ہے جو کہ واقع دیہہ مذکورہ بمبیٹ گلی ضلع ہزارہ میں ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس کتب ہیں جن کی قیمت اندازاً چالیس روپے ہے۔ اس میں میرے پارچات ضروری وغیرہ بھی شامل ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت مبلغ ۱۴ میں نے نقد ادا کر دیئے ہیں۔ علاوہ اس جائداد کے اگر میرے مرنے کے بعد کوئی ترکہ ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری ماہوار آمد کوئی معین نہیں ہے۔ اگر کچھ آمد وغیرہ ہو جایا کریگی تو اس کا ۱/۱۰ حصہ بھی خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کرا دیا کروں گا۔

العبد:۔ محمد صدیق عرف باباجی نشان انگوٹھا

گواہ شد:۔ نبی بخش سکرٹری جماعت اجمیر ضلع ہوشیارپور

گواہ شد:۔ چوہدری ابراہیم جٹ ڈھینس بھینی بانگر ضلع گورداسپور

تریاق حیان

سرعت انزال۔ دھات۔ رقت قبض وغیرہ کو دور کرنے کی اکسیر دوا ہے زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا۔ جملہ شکایات دور کرکے از سر نوجوان خوبصورت بنانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

اکسیر سوزاک

۱۲ گھنٹہ میں جلن پیپ خون بند کرتی ہے۔ کیا اس قدر سریع التاثیر دوا دنیا میں اور کوئی ہے؟ ہرگز نہیں۔ ضرور تجربہ کیجئے۔ اگر آپ ہزاروں ادویات استعمال کر چکے ہیں۔ تو میں آپ کو رائے دیتا ہوں کہ اکسیر سوزاک ضرور استعمال کریں۔ اس سے پرانے سے پرانا سوزاک بیس سال تک کا دفعہ ہو جاتا ہے اس پر خوبی یہ ہے کہ تاعمر عود نہیں کرتا۔ آپ کیوں اس موذی مرض سے پریشان ہیں اور اپنی نسل برباد کر رہے ہیں اکسیر سوزاک استعمال کیجئے۔ قیمت دو روپے (عہ) نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔

حکیم مولوی ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ جگن ناتھ ولد شیاماں ذات برہمن سکنہ چمبوہی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۰/۳/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸

دستخط، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ بساکھی ولد ستا ذات ٹھاکر دب بھیانی سکنہ بوڈی پنڈ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے ۱۰/۳/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸

(دستخط)، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ جاکو بذاتہ و بذمہ داری گنگا برادر حقیقی خود پسران سیوک ذات جٹ سکنہ دہرپوالہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے ۲۵/۲/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸ (دستخط)، خان بہادر خان سربلند خان صاحب چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ پولا ولد گربھا ذات راجپوت سکنہ ٹے پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے ۱۰/۳/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸ نومبر ۳۸ء

دستخط، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ امام الدین ولد حاکم علی ذات ارائیں سکنہ سلہیریاں کلاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۰/۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸

دستخط۔ خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ اسلم خان و اکرم خان نابالغان پسران دسوندھی خان عدم پتہ از بارہ سال برفاقت مسماۃ زینت والدہ نابالغان ذات شیان سکنہ غلزیاں تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۴/۲/۳۹ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸

(دستخط)، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ دھنی رام ولد ہری سنگھ ذات راجپوت سکنہ سکہ چین پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۸/۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۸/۱۱/۳۸

(دستخط)، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

فارم ۱ ۱۹۳۴ء

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء قاعدہ ۱۰

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ ارجن سنگھ ولد ہیرا سنگھ ذات جٹ سکنہ جنڈور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام دسوہہ درخواست کی سماعت کیلئے مورخہ ۱۳/۳/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۹/۱۱/۳۸

(دستخط)، خان بہادر خان سربلند خانصاحب بی اے چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور (بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رعایتِ جلسہ سالانہ کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دکان سے ۳۰ دسمبر سے ۵ جنوری تک جو خطوط ڈاک میں پڑیں گے انکو یہ رعایت ملے گی

حبوبِ عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر شاہ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جنکی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سست پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر چکراتا ہو۔ اعصاب کمزور اور اعضائے رئیسہ کمزور پڑ گئے ہوں۔ کمزور رکھتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب میں پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے۔ رعایتی ۱۳ روپے

حبِ اٹھرا (رجسٹرڈ)

محافظ جنین استقاط حمل کا مجرب علاج ہے۔ جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں۔ اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ پیچش بخار نمونیہ سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ شاگرد قبلہ ام نورالدینؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے وہ خدا پر بھروسہ رکھیں۔ اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست۔ مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ یک دم منگوانے پر لعہ روپے۔ نصف منگوانے پر صر، اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصولڈاک۔

حبِ نظامی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران۔ کشتہ قلعی۔ عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔ رعایتی چار روپے

نعمتِ الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نورالدینؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپیہ رعایتی چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند لگے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ۔ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ تے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت یک صد گولی عہ رعایتی عہ

310

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍ رعایتی ۱۰؍

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں۔ خواہ جگر میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عہ

حبِ مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکلکشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کمر کا درد کولہوں کا درد۔ تلی تپ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ایک ماہ کی خوراک عہ رعایتی عہ

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے۔ ضرورت مند اصحاب موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ نورالدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی ۱۲ دسمبر۔ شہر کے مرکزی حصہ یعنی سولجر سٹریٹ میں ایک کنوآں کھودا جارہا تھا۔ کہ پانچ فٹ کی گہرائی پر جا کر مٹی کا تیل برآمد ہوا۔ ماہرین طبقات الارض اس کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔

القدس ۱۲ دسمبر۔ عرب خواتین کا ایک وفد امریکن سفیر متعینہ یروشلم کے پاس پہنچا۔ اور امریکہ کی طرف سے یہودیوں کی جو تائید ہو رہی ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کیا۔ اور کہا کہ امریکہ ظالم۔ یہود پرست اور عربوں کا دشمن ہے۔ اور عرب برطانیہ کے ساتھ امریکہ کو بھی اس یہود نوازی کا مزا چکھائیں گے۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ لابی کی اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ مسٹر این۔ این سرکار لا ممبر اسمبلی کے بجٹ سیشن کے بعد اپنے عہدہ سے ریٹائر ہونے سے قبل رخصت لے لیں گے۔ اور ان کی جگہ سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب لاء ممبر مقرر کئے جائیں گے۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ آج مرکزی اسمبلی کا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔ اور اجلاس برخواست کرنے سے قبل غیر ملکی گیہوں اور آٹے پر محصول درآمد لگانے کے متعلق کامرس ممبر کا پیشکردہ بل پاس کر دیا گیا اس کے رو سے آئندہ باہر سے آنے والے آٹے اور گیہوں پر ½ ۱ روپیہ فی ہنڈرویٹ کے حساب سے محصول لگایا جائیگا۔ آنریبل ممبر نے کہا کہ اگر ہاؤس چاہے تو اس ماہ کے آخر تک درآمد ہونے والے آٹے وغیرہ کو مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن کسی نے اس بات کی سفارش نہ کی۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ بنوں کے ڈپٹی کمشنر نے احمد زئی قبیلہ کے ایک جرگہ کو نوٹس دیا ہے کہ فقیر اپی کے لفٹیننٹ مہر دل کو اپنے علاقہ سے فوراً نکال دیں ورنہ ان کے خلاف سخت تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

انقرہ ۱۲ دسمبر۔ آج ترکی میں جدید ٹرانس ترکی ریلوے کا افتتاح ہو گیا ہے جس کا سلسلہ عراق اور کچھ عرصہ کے بعد ایران تک وسیع ہو جائیگا۔ اور اس طرح یورپ سے خلیج فارس تک کا سفر ریل گاڑی کے ذریعہ ہو سکے گا۔ ترکی نے یورپ و ایشیاء کو بلادِ عرب سے ملانے کے لئے ایک پروگرام تیار کیا ہے۔ اور اس طرح لندن سے ہندوستان تک بذریعہ ریل سفر کیا جا سکیگا۔ اور عراق مصر۔ ایران۔ افغانستان کا اتصال بھی یورپ کی ریلوں سے قائم ہو جائیگا۔

پیرس ۱۲ دسمبر۔ آج فرانسیسی اخبارات میں اطالیہ کے خلاف سخت مضامین شائع ہوئے ہیں۔ جن میں اسے متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر اس نے ٹیونس کو ہاتھ بھی لگایا۔ تو فرانس اسی وقت اس پر چڑھائی کر دے گا۔ اور لکھا ہے کہ مسولینی کو یہ خیال دل سے نکال دینا چاہئے۔ کہ وہ فرانس پر کسی قسم کا دباؤ ڈال سکیگا۔ فرانس ہر قسم کے حالات کے مقابلہ کے لئے تیار ہے۔ اس کے علاوہ فرانس کے بعض شہروں میں پبلک جلسوں میں اٹلی کے خلاف تقریریں کی گئیں۔

بیت المقدس ۱۲ دسمبر۔ آج جنوب مشرق میں عربوں کے ایک گروہ کا برطانوی فوج سے تصادم ہو گیا جس کے نتیجہ میں ۵۰ عرب گرفتار کر لئے گئے۔

برلن ۱۲ دسمبر۔ جرمن اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ مغربی ترکستان کے مسلمانوں نے بالشویکوں کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ اور بہت سے شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ حدود افغانستان کے قریب واقعہ ایک ریلوے سٹیشن بھی ان کے قبضہ میں ہے۔ باغی جدید اسلحہ و جنگی سازوسامان سے آراستہ ہیں۔

واردھا ۱۲ دسمبر۔ آج کانگرسی لیڈروں نے پنڈت جواہر لال کے ساتھ جرمن یہود اور فلسطین کے عربوں کے حالات پر بحث کی۔ امید ہے کہ نازی مظالم کی مذمت اور فلسطین کے عربوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کی قراردادیں کانگرس میں منظور کی جائیں گی۔ سی پی کے سابق وزیر مسٹر شریف نے اپنی بحالی کے لئے درخواست دی ہوئی ہے اس پر بھی کل ورکنگ کمیٹی میں غور ہوگا اور امید کی جاتی ہے۔ کہ انہیں بحال کر دیا جائے گا۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ پاپائے روم اور مسولینی کے مابین بعض اختلافات رونما ہونے کی خبریں اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں۔ اب یہ افواہ ہے کہ اگر تعلقات میں اصلاح نہ ہوئی۔ تو پوپ اٹلی کو چھوڑ کر کسی اور ملک میں چلا جائے گا۔

لائل پور ۱۲ دسمبر۔ اسمبلی میں گندم کی درآمد پر محصول کے نتیجہ میں گندم کا نرخ یہاں تیز ہو گیا ہے۔ اور ساڑھے تین آنہ چڑھ گیا ہے۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ جرمن پریس نے برطانیہ کے خلاف شدید حملوں کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ اور فلسطین میں برطانوی پالیسی پر وہ بہت لے دے کر رہے ہیں۔ جو مضامین شائع ہوتے ہیں ان میں سے بعض کے عنوان "عربوں کے خلاف انگریزوں کے انسانیت سوز تشدد آمیز اقدام۔ انگریزی تاریخ قتل و خونریزی کے مسلسل واقعات کا مجموعہ ہے۔" "آزادی کے لئے لڑنے والے عربوں پر وحشیانہ مظالم" وغیرہ ہیں۔

القدس ۱۲ دسمبر۔ فلسطین کے عیسائیوں کی طرف سے عیسائی حکومتوں کو تار دیئے گئے ہیں۔ کہ وہ ان کے ملک کو اس قوم کے حوالہ نہ کریں جس نے مسیح کو صلیب پر لٹکا دیا تھا۔ عیسائی اور عرب مسلمانوں نے مل کر فیصلہ کیا ہے کہ اگر برطانیہ اور امریکہ یہود نوازی سے باز نہ آئے تو تمام مشرقی ممالک سے انسانیت کے نام پر اپیل کی جائے کہ ان دونوں ممالک کے تجارتی اداروں کا بائیکاٹ کر دیں۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ سیاسی حلقوں میں یہ خبر پھیل رہی ہے کہ معاہدہ میونچ کے اصول کے مطابق جاپان کی حکومت روس کے ساتھ ایک معاہدہ کرنے کی کوشش میں ہے۔ اگر یہ معاہدہ ہو گیا۔ تو دونو ممالک کے اختلافات باہم مصالحانہ گفتگو سے طے کئے جائیں گے۔

کانپور ۱۲ دسمبر۔ آج یہاں آل انڈیا ویمنز کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ والدین سے اپیل کی گئی۔ کہ اپنی لڑکیوں کی شادی ۳۵ سال سے زیادہ عمر کے مردوں سے نہ کیا کریں۔

لنڈن ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاست کپورتھلہ کے ولی عہد کی لڑکی نے فلم ایکٹرس بننے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی عمر اس وقت ۲۳ سال ہے۔ اس کے خاندان نے اس ارادہ سے اسے باز رکھنے کی کوشش کی۔ مگر بے سود۔

واردھا ۱۲ دسمبر۔ کانگرس کا آئندہ اجلاس تریپوری کے مقام پر ۱۰۔۱۱۔۱۲ مارچ ۳۹ء کو منعقد ہونا قرار پایا ہے۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ وائسرائے ہند نے ۱۰ دسمبر کو دربھنگہ میں ایک تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ میں دیہات کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے پوری دلچسپی لے رہا ہوں۔ بڑے بڑے زمینداروں کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کی حالت کی اصلاح کی کوشش کریں۔ قدرتی ذرائع کو ترقی دیں۔ اور زراعت کے جدید طریقوں پر عمل کریں۔

دہلی ۱۲ دسمبر۔ آج مرکزی اسمبلی میں ہندو عورتوں کے لئے طلاق بل کو رائے عامہ کے لئے مشتہر کرنے کی تجویز پاس ہو گئی۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی